احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 15 نومبر 2012ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 15 نومبر 2012ء 29 ذوالحج 1433 ہجری 15 نبوت 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 264

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پہلا مقصد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عرب کی اصلاح تھی۔ اور عرب کا ملک اس زمانہ میں ایسی حالت میں تھا کہ بمشکل کہہ سکتے ہیں کہ وہ انسان تھے۔ کونسی بدی تھی جو ان میں نہ تھی۔ اور کونسا شرک تھا جو ان میں رائج نہ تھا۔ چوری کرنا ڈاکہ مارنا ان کا کام تھا۔ اور ناحق کا خون کرنا ان کے نزدیک ایک ایسا معمولی کام تھا جیسا کہ ایک چیونٹی کو پیروں کے نیچے کچل دیا جائے۔ بچوں کو قتل کر کے ان کا مال کھا لیتے تھے۔ لڑکیوں کو زندہ بگور کرتے تھے۔ زناکاری کے ساتھ فخر کرتے اور علانیہ اپنے قصیدوں میں ان گندی باتوں کا ذکر کرتے تھے۔ شراب خواری اس قوم میں اس کثرت سے تھی۔ کہ کوئی گھر بھی شراب سے خالی نہ تھا۔ اور قمار بازی میں سب ملکوں سے آگے بڑھے ہوئے تھے۔ حیوانوں کی عار تھی اور سانپوں اور بھیڑیوں کی ننگ۔

پھر جب ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کی اصلاح کے لئے کھڑے ہوئے اور اپنی باطنی توجہ سے ان کے دلوں کو صاف کرنا چاہا۔ تو ان میں تھوڑے ہی دنوں میں ایسی تبدیلی پیدا ہوگئی۔ کہ وہ وحشیانہ حالت سے انسان بنے۔ اور پھر انسان سے مہذب انسان۔ اور مہذب انسان سے باخدا انسان۔ اور آخر خدا تعالیٰ کی محبت میں ایسے محو ہو گئے۔ کہ انہوں نے ایک بے حس عضو کی طرح ہر ایک دکھ کو برداشت کیا۔ وہ انواع اقسام کی تکالیف سے عذاب دئے گئے۔ اور سخت بے دردی سے تازیانوں سے مارے گئے۔ اور جلتی ہوئی ریت میں لٹائے گئے۔ اور قید کئے گئے۔ اور بھوکے پیاسے رکھ کر ہلاکت تک پہنچائے گئے۔ مگر انہوں نے ہر ایک مصیبت کے وقت آگے قدم رکھا۔ اور بہتیرے ان میں ایسے تھے کہ ان کے سامنے ان کے بچے قتل کئے گئے اور بہتیرے ایسے تھے کہ بچوں کے سامنے وہ سولی دیئے گئے۔ اور جس صدق سے انہوں نے خدا کی راہ میں جانیں دیں۔ اس کا تصور کر کے رونا آتا ہے۔ اگر ان کے دلوں پر یہ خدا کا تصرف اور اس کے نبی کی توجہ کا اثر نہ تھا۔ تو پھر وہ کیا چیز تھی جس نے ان کو اسلام کی طرف کھینچ لیا۔ اور ایک فوق العادت تبدیلی پیدا کر کے ان کو ایسے شخص کے آستانہ پر گرنے کی رغبت دی کہ جو بیکس اور مسکین اور بے زری کی حالت میں مکہ کی گلیوں میں اکیلا اور تنہا پھرتا تھا۔ آخر کوئی روحانی طاقت تھی جو ان کو سفلی مقام سے اٹھا کر اوپر کو لے گئی۔ اور عجیب تر بات یہ ہے کہ اکثر ان کے ان کی کفر کی حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جانی دشمن اور آنجناب کے خون کے پیاسے تھے۔ پس میں تو اس سے بڑھ کر کوئی معجزہ نہیں سمجھتا۔ کہ کیونکر ایک غریب مفلس تنہا بیکس نے ان کے دلوں کو ہر یک کینہ سے پاک کر کے اپنی طرف کھینچ لیا۔ یہاں تک کہ وہ فخریہ لباس پھینک کر اور ٹاٹ پہن کر خدمت میں حاضر ہو گئے۔

(پیغام صلح۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 463)

فیضان نور

قطب الارشاد حضرت سید مظفر علی شاہ (متوفّٰی 1299ھ) تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک ہر نبی نے مشکوٰۃ خاتم النبیّین ہی سے نور حاصل کیا۔

(حدیث ہے) میں اس وقت بھی نبی تھا جبکہ آدم ابھی پانی اور مٹی کے درمیان تھے اور اگرچہ اب وہ (نبی) اس دنیا سے سفر کر کے عالم تحقیق میں چلے گئے پھر بھی لا نبی بعدی کے حکم کے ماتحت وہ نبی ہیں کیونکہ آنحضرتؐ کی نبوت جوہر ہے اور دوسروں کی نبوت عرضی اور آپ کے طفیل قائم ہے۔

(''جواہر غیبی'' از حضرت سید مظفر علی شاہ صفحہ 93، 444 طبع اول 1887ء مطبع نولکشور لکھنو)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں ڈاکٹرز کی ضرورت

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں مندرجہ ذیل میڈیکل سٹاف کی ضرورت ہے۔ خواہشمند افراد سے درخواست ہے کہ اپنی CV امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ ادارہ میں بھجوا دیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''......ڈاکٹروں میں تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ مغربی ممالک سے چاہے وہ تین تین مہینہ کے لئے جائیں اور پاکستان کے ڈاکٹرز کم از کم تین سال سے چھ سال تک کے لئے اپنے آپ کو وقف کریں......اس لئے احمدی ڈاکٹرز خاص طور پر کارڈیالوجسٹ، ہارٹ سرجن اور انستھیزیا والے اپنے آپ کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کیلئے پیش کریں۔

1- Cardiologist (Non- Invasive/ Intervention.
2- Cardiac Surgery (Adult/ Congenital)
3- Cardiac Electro Physiologist
4- Cardiac Anesthetist
5- Cardiac Pathologist
6- Cardiac Radiologist
7- Nephrologist
8- ICU/CCU Trained Staff Nurse.

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

حضرت مصلح موعود کے قلم سے

قسط نمبر 10

دیباچہ تفسیر القرآن۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات اور خلق عظیم

یہ دعا مانگ کر آپ مکہ کی طرف روانہ ہوئے لیکن درمیان میں نخلہ نامی مقام پر ٹھہر گئے۔ چند دن وہاں ستا کر پھر آپ مکہ کی طرف روانہ ہوئے۔ لیکن عرب کے دستور کے مطابق لڑائی کی وجہ سے مکہ چھوڑ دینے کے بعد آپ مکہ کے باشندے نہیں رہے تھے اب مکہ والوں کا اختیار تھا کہ وہ آپ کو مکہ میں آنے دیتے یا نہ آنے دیتے اس لئے آپ نے مکہ کے ایک رئیس مطعم بن عدی کو کہلا بھیجا کہ میں مکہ میں داخل ہونا چاہتا ہوں کیا تم عرب کے دستور کے مطابق مجھے داخلہ کی اجازت دیتے ہو؟ مطعم باوجود شدید دشمن ہونے کے ایک شریف الطبع انسان تھا اُس نے اُسی وقت اپنے بیٹوں اور رشتہ داروں کو ساتھ لیا اور مسلح ہو کر کعبہ کے صحن میں جا کھڑا ہوا اور آپ کو پیغام بھیجا کہ وہ مکہ میں آپ کو آنے کی اجازت دیتا ہے۔ آپ مکہ میں داخل ہوئے کعبہ کا طواف کیا اور مطعم اپنی اولاد اور اپنے رشتہ داروں کے ساتھ تلواریں کھینچے ہوئے آپ کو آپ کے گھر تک پہنچانے کے لئے آیا۔ یہ پناہ نہیں تھی کیونکہ اس کے بعد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ظلم ہوتے رہے اور مطعم نے کوئی حفاظت آپ کی نہیں کی بلکہ یہ صرف مکہ میں داخلہ کی قانونی اجازت تھی۔

آپ کے اِس سفر کے متعلق دشمنوں کو بھی یہ تسلیم کرنا پڑا ہے کہ اِس سفر میں آپ نے بے نظیر قربانی اور استقلال کا نمونہ دکھایا ہے۔ سر ولیم میور اپنی کتاب ''لائف آف محمدؐ'' میں لکھتے ہیں:

''محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے طائف کے سفر میں ایک شاندار اور شجاعانہ رنگ پایا جاتا ہے۔ اکیلا آدمی جس کی اپنی قوم نے اُس کو حقارت کی نگاہ سے دیکھا اور اُسے دھتکار دیا خدا کے نام پر بہادری کے ساتھ نینوا کے یوناہ نبی کی طرح ایک بت پرست شہر کو توبہ کی اور خدائی مشن کی دعوت دینے کے لئے نکلا۔ یہ امر اُس کے اِس ایمان پر کہ وہ اپنے آپ کو کلی طور پر خدا کی طرف سے سمجھتا تھا ایک بہت تیز روشنی ڈالتا ہے''۔

مکہ نے پھر ایذاء دہی اور استہزاء کے دروازے کھول دیئے۔ پھر خدا کے نبی کے لئے اُس کا وطن جہنم کا نمونہ بننے لگا۔ مگر اِس پر بھی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دلیری سے لوگوں کو خدا کی تعلیم پہنچاتے رہے۔ مکہ کے گلی کوچوں میں ''خدا ایک ہے خدا ایک ہے'' کی آوازیں بلند ہوتی رہیں۔ محبت سے، پیار سے، خیر خواہی سے، آپ مکہ والوں کو بت پرستی کے خلاف وعظ کرتے رہے۔ لوگ بھاگتے تھے تو آپ اُن کے پیچھے جاتے تھے۔ لوگ منہ پھیرتے تھے تو آپ پھر بھی باتیں سنائے چلے جاتے تھے۔ صداقت آہستہ آہستہ گھر کر رہی تھی۔ وہ تھوڑے سے مسلمان جو ہجرتِ حبشہ سے بچے ہوئے مکہ میں رہ گئے تھے وہ اندر ہی اندر اپنے رشتہ داروں، دوستوں، ساتھیوں اور ہمسائیوں میں تبلیغ کر رہے تھے۔ بعض کے دل ایمان سے منور ہو جاتے تھے تو عَلَی الْاِعْلَان اپنے مذہب کا اظہار کر دیتے تھے اور اپنے بھائیوں کے ساتھ ماریں کھانے اور تکلیفیں اُٹھانے میں شریک ہو جاتے تھے۔ مگر بہت تھے جنہوں نے روشنی کو دیکھ تو لیا تھا مگر اُس کے قبول کرنے کی توفیق نہیں ملی تھی۔ وہ اُس دن کا انتظار کر رہے تھے جب خدا کی بادشاہت زمین پر آئے اور وہ اُس میں داخل ہوں۔

باشندگان مدینہ کا قبول اسلام

اسی عرصہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالیٰ کی طرف سے بار بار خبر دی جا رہی تھی کہ تمہارے لئے ہجرت کا وقت آ رہا ہے اور آپ پر یہ بھی کھل چکا تھا کہ آپ کی ہجرت کا مقام ایک ایسا شہر ہے جس میں کنویں بھی ہیں اور کھجوروں کے باغ بھی پائے جاتے ہیں۔ پہلے آپ نے یمامہ کی نسبت خیال کیا کہ شاید وہ ہجرت کا مقام ہوگا۔ مگر جلد ہی یہ خیال آپ کے دل سے نکال دیا گیا اور آپ اس انتظار میں لگ گئے کہ خدا تعالیٰ کی پیشگوئی کے مطابق جو شہر بھی مقدر ہے وہ اپنے آپ کو اسلام کا گہوارہ بنانے کے لئے پیش کرے گا۔ اسی دوران میں حج کا زمانہ آ گیا عرب کے چاروں طرف سے لوگ مکہ میں حج کے لئے جمع ہونے شروع ہوئے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی عادت کے مطابق جہاں کچھ آدمیوں کو کھڑا دیکھتے تھے اُن کے پاس جا کر اُنہیں توحید کا وعظ سنانے لگ جاتے تھے اور خدا کی بادشاہت کی خوشخبری دیتے تھے اور ظلم اور بدکاری اور فساد اور شرارت سے بچنے کی نصیحت کرتے تھے۔ بعض لوگ آپ کی بات سنتے اور حیرت کا اظہار کر کے جدا ہو جاتے۔ بعض باتیں سن رہے ہوتے تو مکہ والے آ کر اُن کو وہاں سے ہٹا دیتے تھے۔ بعض جو پہلے سے مکہ والوں کی باتیں سن چکے ہوتے وہ ہنسی اُڑا کر آپ سے جدا ہو جاتے۔ اسی حالت میں آپ منٰی کی وادی میں پھر رہے تھے کہ چھ سات آدمی جو مدینہ کے باشندے تھے آپ کی نظر پڑے۔ آپ نے اُن سے کہا کہ آپ لوگ کس قبیلہ کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں؟ اُنہوں نے کہا خزرج قبیلہ کے ساتھ۔ آپ نے کہا وہی قبیلہ جو یہودیوں کا حلیف ہے؟ اُنہوں نے کہا ہاں۔ آپ نے فرمایا کیا آپ لوگ تھوڑی دیر بیٹھ کر میری باتیں سنیں گے؟ اُن لوگوں نے چونکہ آپ کا ذکر سنا ہوا تھا اور دل میں آپ کے دعویٰ سے کچھ دلچسپی تھی اُنہوں نے آپ کی بات مان لی اور آپ کے پاس بیٹھ کر آپ کی باتیں سننے لگ گئے۔ آپ نے اُنہیں بتایا کہ خدا کی بادشاہت قریب آ رہی ہے، بت اب دنیا سے مٹا دیئے جائیں گے، توحید کو دنیا میں قائم کر دیا جائے گا۔ نیکی اور تقویٰ پھر ایک دفعہ دنیا میں قائم ہو جائیں گے۔ کیا مدینہ کے لوگ اِس عظیم الشان نعمت کو قبول کرنے کے لئے تیار ہیں؟ انہوں نے آپ کی باتیں سنیں اور متأثر ہوئے اور کہا آپ کی تعلیم کو تو ہم قبول کرتے ہیں۔ باقی رہا یہ کہ مدینہ اسلام کو پناہ دینے کے لئے تیار ہے یا نہیں اس کے لئے ہم اپنے وطن جا کر اپنی قوم سے بات کریں گے پھر ہم دوسرے سال اپنی قوم کا فیصلہ آپ کو بتائیں گے۔ یہ لوگ واپس گئے اور اُنہوں نے اپنے رشتہ داروں اور دوستوں میں آپ کی تعلیم کا ذکر کرنا شروع کیا۔ اُس وقت مدینہ میں دو عرب قبائل اوس اور خزرج بستے تھے اور تین یہودی قبائل یعنی بنو قریظہ اور بنو نضیر اور بنو قینقاع۔ اوس اور خزرج کی آپس میں لڑائی تھی۔ بنو قریظہ اور بنو نضیر اوس کے ساتھ اور بنو قینقاع خزرج کے ساتھ ملے ہوئے تھے۔ مدتوں کی لڑائی کے بعد ان میں یہ احساس پیدا ہو رہا تھا کہ ہمیں آپس میں صلح کر لینی چاہیئے۔ آخر باہمی مشورہ سے یہ قرار پایا کہ عبداللہ بن ابی بن سلول جو خزرج کا سردار تھا اُسے سارا مدینہ اپنا بادشاہ تسلیم کر لے۔ یہودیوں کے ساتھ تعلق کی وجہ سے اوس اور خزرج بائبل کی پیشگوئیاں سنتے رہتے تھے۔ جب یہودی اپنی مصیبتوں اور تکلیفوں کا حال بیان کرتے تو اُس کے آخر میں یہ بھی کہہ دیا کرتے تھے کہ ایک نبی جو موسیٰ کا مثیل ہوگا ظاہر ہونے والا ہے اُس کا وقت قریب آ رہا ہے جب وہ آئے گا ہم پھر ایک دفعہ دنیا پر غالب ہو جائیں گے، یہود کے دشمن تباہ کر دیئے جائیں گے۔ جب اُن حاجیوں سے مدینہ والوں نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دعویٰ کو سنا آپ کی سچائی اُن کے دلوں میں گھر کر گئی اور اُنہوں نے کہا یہ تو وہی نبی معلوم ہوتا ہے جس کی یہودی ہمیں خبر دیا کرتے تھے۔ پس بہت سے نوجوان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کی سچائی سے متأثر ہوئے اور یہودیوں سے سنی ہوئی پیشگوئیاں اُن کے ایمان لانے میں مؤید ہوئیں۔ چنانچہ اگلے سال حج کے موقع پر پھر مدینہ کے لوگ آئے۔ بارہ آدمی اِس دفعہ مدینہ سے یہ ارادہ کر کے چلے کہ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین میں داخل ہو جائیں گے۔ اِن میں سے دس خزرج قبیلہ کے تھے اور دو اوس کے۔ منٰی میں وہ آپ سے ملے اور اُنہوں نے آپ کے ہاتھ پر اِس بات کا اقرار کیا کہ وہ سوائے خدا کے اور کسی کی پرستش نہیں کریں گے، وہ چوری نہیں کریں گے، وہ بدکاری نہیں کریں گے، وہ اپنی لڑکیوں کو قتل نہیں کریں گے، وہ ایک دوسرے پر جھوٹے الزام نہیں لگائیں گے، نہ وہ خدا کے نبی کی دوسری نیک تعلیمات میں نافرمانی کریں گے۔ یہ لوگ واپس آ گئے تو اُنہوں نے اپنی قوم میں اور بھی زیادہ زور سے تبلیغ شروع کر دی۔ مدینہ کے گھروں میں سے بت نکال کر باہر پھینکے جانے لگے۔ بتوں کے آگے سر جھکانے والے لوگ اب گردنیں اُٹھا کر چلنے لگے۔ خدا کے سوا اب لوگوں کے ماتھے کسی کے سامنے جھکنے کے لئے تیار نہ تھے۔ یہودی حیران تھے کہ صدیوں کی دوستی اور صدیوں کی تبلیغ سے جو تبدیلی وہ نہ پیدا کر سکے اسلام نے وہ تبدیلی چند دنوں میں پیدا کر دی۔ توحید کا وعظ مدینہ والوں کے دلوں میں گھر کرتا جاتا تھا۔ یکے بعد دیگرے لوگ آتے اور مسلمانوں سے کہتے ہمیں اپنا دین سکھاؤ۔ لیکن مدینہ کے نومسلم نہ تو خود اسلام کی تعلیم سے پوری طرح واقف تھے اور نہ اُن کی تعداد اتنی تھی کہ وہ سینکڑوں اور ہزاروں آدمیوں کو اسلام کے متعلق تفصیل سے بتا سکیں اس لئے اُنہوں نے مکہ میں ایک آدمی بھجوایا اور مبلغ کی درخواست کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مصعبؓ نامی ایک صحابی کو جو حبشہ کی ہجرت سے واپس آئے تھے مدینہ میں تبلیغ اسلام کے لئے بھجوایا۔ مصعبؓ مکہ سے باہر پہلا اسلامی مبلغ تھا۔

اسراء

اُنہی ایام میں خدا تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آئندہ کے لئے پھر ایک زبردست بشارت دی۔ آپ کو ایک کشف میں بتایا گیا کہ آپ یروشلم گئے ہیں اور نبیوں نے آپ کی اقتداء میں نماز پڑھی۔ یروشلم کی تعبیر مدینہ تھا، جو آئندہ کے لئے خدائے واحد کی عبادت کا مرکز بننے والا تھا اور آپ کے پیچھے نبیوں کے نماز پڑھنے کی تعبیر یہ تھی کہ مختلف مذاہب کے لوگ آپ کے مذہب

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

یک قطرہ زبحر کمال محمدؐ است

کتاب نزول المسیح میں درج حضرت مسیح موعود کے نشانات

رؤیا وکشوف اور خوابوں کے ذریعہ ملنے والی ہزارہا پیشگوئیاں آپ کی زندگی میں پوری ہوئیں

مکرم محمد رئیس طاہر صاحب

حضرت مسیح موعود نے جولائی اور اگست 1902ء میں کتاب نزول المسیح تالیف فرمائی۔ اور 25/اگست 1909ء کو پہلی دفعہ شائع ہوئی۔ یہ کتاب روحانی خزائن جلد 18 کے صفحہ 377 سے صفحہ 620 میں شامل ہے۔ اس میں حضور نے خدا کی طرف سے آپ کی صداقت میں ظاہر ہونے والے 123 نشانات کا تذکرہ فرمایا ہے۔ آغاز میں یہ بیان فرمایا ہے کہ جو بھی خدا کی طرف سے آتے ہیں وہ ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں اور ان کے مخالفین ناکام ہوتے ہیں۔ فرماتے ہیں۔

"کیا وہ سمجھتے ہیں کہ اپنے منصوبوں سے اور اپنے بے بنیاد جھوٹوں سے اور اپنے افتراؤں سے اور اپنی ہنسی ٹھٹھے سے خدا کے ارادے کو روک دیں گے۔ یا دنیا کو دھوکہ دے کر اس کام کو معرض التواء میں ڈال دیں گے۔ جس کا خدا نے آسمان پر ارادہ کیا ہے۔ اگر کبھی پہلے بھی حق کے مخالفوں کو ان طریقوں سے کامیابی ہوئی ہے تو وہ بھی کامیاب ہو جائیں گے۔" (ص380)

ازاں بعد حضرت مسیح موعود نے کسوف وخسوف، طاعون کے پھیلنے کی پیشگوئیوں کے پورے ہونے اور اسی طرح احمدیوں کے اس سے محفوظ رہنے کو اپنی صداقت کے طور پر پیش فرمایا ہے۔ صفحہ 402 پر جماعت کو تکبر سے بچنے کی نصائح فرمائی ہیں۔ پھر آتھم اور لیکھرام کے تعلق میں ظاہر ہونے والے نشانات کا تذکرہ فرمایا۔ اور چند اور مخالفین کے نام درج فرمائے ہیں جنہوں نے مباہلہ کیا اور پھر نشان بن گئے۔ پھر فرمایا۔

"خدا نے ہماری ترقی کی اور بڑے بڑے نشان ظاہر کئے آسمان سے بھی اور زمین سے بھی اور ایک دنیا کو میری طرف رجوع دے دیا۔" (ص410)

اس کے علاوہ حضور نے یہ ذکر بھی فرمایا ہے کہ مخالفین آپ کی تصنیف لطیف اعجاز المسیح کا جواب لکھنے سے عاجز رہے ہیں۔ نیز الہام اور کلام الٰہی کے متعلق فرماتے ہیں۔

"خدا کا کلام جس قوت اور برکت اور روشنی اور تاثیر اور لذت اور خدائی طاقت اور چمکتے ہوئے چہرہ کے ساتھ دل پر نازل ہوتا ہے خود یقین دلا دیتا ہے کہ میں خدا کی طرف سے ہوں اور ہرگز مردہ آوازوں سے مشابہت نہیں رکھتا بلکہ اس کے اندر ایک جان ہوتی ہے اور اس کے اندر ایک طاقت ہوتی ہے اور اس کے اندر ایک کشش ہوتی ہے اور اس کے اندر یقین بخشنے کی ایک خاصیت ہوتی ہے اور اس کے اندر ایک لذت ہوتی ہے اور اس کے اندر ایک روشنی ہوتی ہے اور اس کے اندر ایک خارق عادت تجلی ہوتی ہے" (صفحہ 464)

اس کے بعد ایک فارسی نظم تحریر فرمائی ہے اور پھر 123 نشانات کا تفصیلی تذکرہ فرمایا ہے۔ ان نشانات کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

☆1874ء میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو آپ کے والد ماجد حضرت میرزا غلام مرتضیٰ صاحب کی وفات کی خبر دی اور ساتھ ہی الٰہی تائید ونصرت کی عظیم خوشخبری بھی عطا کی جو کہ آپ کی زندگی میں بھی پوری ہوئی اور آج تک پوری ہو رہی ہے وہ خبر یہ تھی کہ "کیا خدا اپنے بندہ کیلئے کافی نہیں"۔ (ص494)

☆ براہین احمدیہ میں یہ پیشگوئی شائع ہوئی کہ خدا کی نصرت قریب ہے نیز خدا کی مدد ہر ایک راہ سے تیری طرف آئے گی اور لوگ بھی ہر یک راہ سے آتے رہیں گے جو کبھی بند نہیں ہوگا۔ خدا کی تائید ونصرت کے واقعات آج تک ہو رہے ہیں نیز لوگ کثرت سے آپ کی جماعت میں داخل ہو رہے ہیں۔ (ص497)

☆براہین احمدیہ میں یہ پیشگوئی بھی درج تھی کہ خلق اللہ تیری طرف رجوع کرے گی سو تجھے چاہئے کہ تو ان سے منہ نہ پھیرے اور نہ ان کی کثرت کو دیکھ کر تھک جائے۔ طاعون کے پھیلنے کے دوران یہ پیشگوئی ظہور پذیر ہوئی۔ (ص501)

☆براہین احمدیہ صفحہ 242 پر مہمان آنے، ان کیلئے مہمان خانہ بنانے اور مخلصین کی جماعت کے آنے کی پیشگوئیاں تھیں۔ اس وقت کچھ نہ تھا اب مہمان خانے تیار کروائے گئے۔ (ص502)

☆براہین احمدیہ صفحہ 490 پر یہ پیشگوئی درج تھی کہ "وہ تیری بزرگی کو زیادہ کرے گا"۔ اب میری شہرت بہت ہوگئی ہے۔ (ص503)

☆براہین احمدیہ صفحہ 492 پر مجھے زمین پر خلیفہ بنائے جانے کی پیشگوئی درج تھی۔ جو پوری ہوئی۔ (ص503)

☆براہین احمدیہ میں یہ پیشگوئی بھی تھی کہ مخالفین جب کوئی نشان دیکھیں گے تو منہ پھیر لیں گے۔ (ص506)

☆1880ء میں خدا نے خبر دی اے قادر کے بندے میں تیرے ساتھ ہوں۔ میں دیکھتا ہوں اور سنتا ہوں۔ تو ایک بیج کی طرح ہے جس میں سے سبزہ نکلا اور اس کی شاخیں تنے پر قائم ہو جائیں گی اور وہ ایک بڑا درخت بن جائے گا۔ (ص508)

☆82-1880ء میں الہام ہوا کیا خدا اپنے بندہ کیلئے کافی نہیں وہ اسے ان تمام الزاموں سے بری کرے گا جو اس پر لگائے جائیں گے اور خدا کے نزدیک وجاہت رکھتا ہے۔ مخالفین نے سرقہ اور قتل کے الزامات لگائے مگر خدا نے بری کر دیا۔ (ص509)

☆82-1880ء میں الہام ہوا ہم تجھے بہت سے ارادتمند عطا کریں گے اور ایک کثیر جماعت تجھے دی جاوے گی۔ (ص509)

☆82-1880ء میں الہام ہوا۔ اے احمد تیرے لبوں پر رحمت جاری کی جاوے گی بلاغت اور فصاحت اور حقائق اور معارف تجھے عطا کئے جائیں گے۔ سو میرے کلام نے وہ معجزہ دکھلایا کہ کوئی مقابلہ نہیں کر سکا۔ (ص510)

☆براہین احمدیہ صفحہ 518 پر مری پڑنے کی خبر درج ہے جو پوری ہوئی۔ (ص510)

☆82-1880ء کا فارسی الہام ہے "بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید و پائے محمدیاں برمنار بلند تر محکم افتاد" (ص511) یہ پیشگوئی ہر سال پوری ہوتی ہے جب لاکھوں سعید روحیں قافلہ احمدیت میں داخل ہوتی ہیں۔

☆82-1880ء میں الہام ہوا کہ آج 21 روپے آئیں گے۔ ڈاکخانہ سے پتہ کیا گیا اور اس دن 21 روپے ہی آئے۔ (ص512)

☆82-1880ء میں الہام ہوا "دس دن کے بعد موج دکھاتا ہوں" اور ساتھ ہی الہام ہوا۔ "دن ول یو گوٹو امرتسر"۔ چنانچہ دس دن کوئی پیسہ نہ آیا۔ گیارھویں دن دو آدمیوں نے روپے بھجوائے ساتھ ہی حکومت کے سمن کی وجہ سے امرتسر جانا پڑا۔ (ص512)

☆82-1880ء میں ہی ایک الہام کی تفہیم ہوئی کہ کسی کا مقدمہ ہے اور وہ مجھے گواہ بنانا چاہتا ہے الہام سے اگلے دن ایک پادری رجب علی نے ایک مقدمہ بنایا اور مجھے گواہ لکھوایا۔ (ص513)

☆ ایک دن فجر کے وقت الہام ہوا کہ ارباب محمد لشکر خان کے قریبی کا روپیہ آتا ہے۔ اگلے دن ایک خط میں سرور خان کی طرف سے دس روپے آئے۔ پتا کرانے پر معلوم ہوا کہ سرور خان، محمد لشکر خان کا بیٹا ہے۔ (ص514)

☆بعض انگریزی میں الہامات ہوئے۔ اور میں انگریزی نہیں جانتا مندرجہ ذیل الہامات ہوئے۔ جن کا ترجمہ یہ ہے میں تم سے محبت رکھتا ہوں۔ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ میں تمہاری مدد کروں گا۔ میں کرسکتا ہوں جو چاہوں گا۔ ہم کرسکتے ہیں جو چاہیں گے۔ خدا ایک لشکر لے کر چلا آتا ہے۔ وہ تمہارے ساتھ ہے تا تمہارے دشمن کو ہلاک کرے۔ یعنی اس کو مغلوب ومخذول کرے۔ وہ دن آتے ہیں کہ خدا تمہاری مدد کرے گا خدائے ذوالجلال آفرینندہ زمین وآسمان۔ اگر تمام آدمی تم سے ناراض ہو جائیں گے مگر خدا تمہارے ساتھ رہے گا۔ وہ انجام کار تمہاری مدد کرے گا۔ خدا کی باتیں بدل نہیں سکتیں۔ میں ایک بھاری جماعت (۔) کی تمہیں دوں گا اور میں تم سے محبت رکھتا ہوں"۔ اب دیکھو جب یہ انگریزی الہام ہوئے تھے کیسی گمنامی اور کسمپرسی کا زمانہ تھا اور آج وہ وعدے پورے ہوگئے۔ (ص516)

☆دو گروہ یعنی دو جماعتیں تمہیں عطا کی جائیں گی۔ ایک وہ جماعت ہے جو نزول آفات سے پہلے قبول کرے گی اور دوسری وہ جو نشانوں کو دیکھ کر بکثرت جوق جوق سلسلہ بیعت میں داخل ہوگی۔ اب بتلاؤ یہ سب اس پیشگوئی کے مطابق وقوع میں آگیا یا نہیں۔ (ص518)

☆1865ء میں بذریعہ خواب اطلاع دی گئی کہ میں ایک کتاب تالیف کروں گا اور اس کتاب کو مسلمانوں میں عام مقبولیت ہوگی اور مخالف اس کے مقابلہ کی طاقت نہیں رکھیں گے۔ چنانچہ براہین احمدیہ تالیف کی گئی۔ (ص519)

☆شرمپت آریہ کے بھائی بشمبر داس اور ایک دوسرا شخص مقدمہ میں قید ہوگئے دعا کیلئے کہا گیا جب دعا کی گئی تو بشمبر داس کی قید کے آدھا ہونے اور دوسرے کو مکمل سزا ہونے کی خبر ملی جو بتا دی گئی چنانچہ ایسا ہی ظہور میں آیا۔ (ص519)

☆بشمبر داس کی پیشگوئی کے خلاف یہ مشہور

ہوا کہ وہ بری ہوگیا ہے پھر الہام ہوا ’’تو ہی غالب ہے‘‘۔ چنانچہ ان کی خبر غلط ثابت ہوئی۔ (ص520)

☆ایک مقدمہ میں ڈگری ہونے کی خبر خدا نے دی۔ مگر مخالفین نے مقدمہ خارج ہونے کا مشہور کردیا۔ سخت اضطراب ہوا مگر زوردار آواز آئی کہ ’’ڈگری ہوگئی تو (۔) ہے‘‘ کہ تو کیوں باور نہیں کرتا چنانچہ یہی سچ نکلا۔ (ص521)

☆میں اپنی چمکار دکھلاؤں گا اپنی قدرت سے تجھ کو اٹھاؤں گا۔ الفتنة ھٰھنا ....آتھم کی نسبت شور و ہنگامہ ہوا مخالفین نے پیشگوئی پوری نہ ہونے کا شور مچایا اس فتنہ کے بعد لیکھرام کی موت کا نشان دکھلایا گیا جس میں دشمن کے منہ سیاہ ہوگئے اور زورآور حملوں سے میری سچائی ظاہر ہوگئی۔ (ص522)

☆82-1880ء میں سادات میں نکاح ہونے کی خبر دی گئی اور یہ بھی پوری ہوئی اور نیک نسل پیدا ہوئی۔ (ص524)

☆الہام ہوا کہ ’’یہ (بیت مبارک) برکت دی گئی ہے اور برکت دینے والی ہے اور ہر ایک کام برکت دیا جائے گا اس میں کیا جائے گا۔ اور جو اس میں داخل ہوگا امن میں ہوگا‘‘۔ اس میں تین پیشگوئیاں تھیں (۱) یہ خدا کی طرف سے بنائی گئی ہے (۲) اس بیت میں ہزارہا بیعتیں ہوئیں، معارف بیان ہوئے، کتب لکھی گئیں (۳) طاعون سے محفوظ رہنے کی پیشگوئی بھی پوری ہوئی۔ (ص525)

☆82-1880ء میں یہ پیشگوئی بھی شائع کی گئی کہ مخالف لوگ ارادہ کریں گے کہ خدا کے نور کو اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھادیں۔ حالانکہ اس وقت میری کوئی مخالفت نہ تھی۔ دس سال بعد مخالفت کا جوش انتہا کو پہنچ گیا۔ لیکن پھر بھی یہ سلسلہ فوق العادت ترقی کر گیا۔ (ص526)

☆براہین احمدیہ صفحہ 241 پر شدید مخالفت کے فتنہ کے برپا ہونے کی خبر اور ساتھ ہی صبر کی تلقین کی گئی نیز خدا کی طرف سے تائید و نصرت کے ملنے کی پیشگوئی کی گئی جو پوری ہوئی۔ (ص527)

☆براہین احمدیہ صفحہ 510 پر فتنہ کے وقت حفاظت کی خبر دی گئی۔ جو پوری ہوگئی۔ (ص528)

☆82-1880ء میں عالم رؤیا میں پنجاب میں سیاہ رنگ کے پودے لگاتے دیکھا اور پوچھنے پر بتایا گیا یہ طاعون کے پودے ہیں جو عنقریب پھیلنے والی ہے اور پھر 1901ء میں یہ رؤیا دیکھا۔ یکم اکتوبر 1901ء تا 19 جولائی 1902ء یہ طاعون پنجاب کے 23 اضلاع میں پھیل گئی۔ حمامة البشریٰ، سراج منیر، سر الخلافہ اور نور الحق میں بھی متواتر بائیس برس سے طاعون کے پھیلنے کی خبر دی گئی تھی۔ اس طاعون سے 9 بڑے مخالفین دیوانے، اندھے اور ہلاک ہوئے۔ (ص531)

☆پنڈت دیانند کے مرنے کی خبر اس کی موت سے تین ماہ قبل دی گئی۔ (ص536)

☆عبداللہ خان ڈیرہ اسماعیل خان کی طرف سے روپیہ آنے کی خبر ملی۔ بشنداس ڈاکخانہ سے لینے گیا اور ایسا ہی ہوا۔ (ص537)

☆آریہ ملاوامل تپ دق میں مبتلا ہوا۔ دعا کی اور صحت کی خبر ملی اور پھر شفاء ہوگئی۔ (ص538)

☆کتاب براہین احمدیہ چھاپنے کیلئے مالی ضرورتوں کیلئے دعا کی گئی تو جواب ملا ’بالفعل نہیں‘ بہت کوشش کی مگر کسی نے ایک پیسہ بھی نہ بھیجا اور ایک مدت گزر گئی۔ پھر ایک عرصہ کے بعد خدا نے خبر دی کہ ’’کھجور کے تنے کو ہلا تیرے پر تازہ کھجوریں گریں گی۔‘‘ تب میں نے خطوط لکھے اور اس قدر روپیہ آگیا کہ کتاب شائع ہوگئی۔ اس کے ساتھ لوگوں کے آنے اور اموال کے آنے کی خبر دی جو کہ باوجود گمنامی کے خدا نے خود پوری کردی۔ (ص538)

☆جون 1893ء میں مباحثہ جنگ مقدس کے بعد یہ پیشگوئی کی گئی کہ اگر آتھم توبہ اور رجوع نہ کرے گا تو وہ ہاویہ میں پندرہ ماہ کے اندر گرایا جائے گا۔ جب آتھم کو یہ پیشگوئی مباحثہ کے آخری دن ستر سے زائد آدمیوں کے سامنے سنائی گئی تو اس کا چہرہ زرد ہوگیا، ہاتھ کانپنے لگے، زبان باہر نکال لی، دونوں کانوں پر ہاتھ رکھ لئے اور سر ہلانے لگا گویا جسم سے ظاہر کیا کہ توبہ کرتا ہے۔ اس کے بعد بھی اس کا خوف بڑھتا رہا، رسول اللہ ﷺ کے خلاف کتابیں لکھنی چھوڑ دیں، بحث مباحثہ بھی ختم کردیا پھر اس توبہ کے نتیجے میں وہ بچ گیا۔ پھر جب اس نے یہ جھوٹ بولا کہ میں ہرگز پیشگوئی سے خوفزدہ نہ ہوا تھا۔ تو ہماری طرف سے چار ہزار روپیہ نقد انعام پر حلفیہ بیان شائع کرنے کا اشتہار دیا گیا اس دفعہ پھر اس نے حق چھپایا تو پھر خدا کی قہری تجلی ظاہر ہوئی اور اس اشتہار کے شائع ہونے کے سات ماہ کے اندر 1896ء میں فیروزپور میں فوت ہوگیا۔ (ص541)

☆برکات الدعا، کرامات الصادقین اور آئینہ کمالات اسلام میں لیکھرام کی موت کے متعلق پیشگوئی شائع کی گئی تھی۔ جس میں کئی علامات بیان کی گئی تھیں مثلاً چھ سال کے اندر عید کے دن کے قریب والے دن ایک گوسالے کی طرح جس میں سے مکروہ آواز نکلتی ہے رسول خدا کی گستاخی کی وجہ سے مارا جائے گا۔ چنانچہ 6 مارچ 1897ء کو لیکھرام قتل ہوگیا۔ (ص547)

☆24 فروری 1897ء کو رومی سلطنت کے نائب خلیفة اللہ سلطان روم کے متعلق بدچلنی اور بددیانتی کی خبر دی گئی۔ جو اخبارات میں چھپی اس پر مجھے مورد الزام ٹھہرایا گیا مگر خدا کی دی ہوئی خبر درست نکلی۔ 12/اکتوبر 1899ء کو اخبار نیر آصفی مدراس میں اس کے متعلق مالی غبن کی خبر شائع ہوئی۔ (ص565)

☆1894ء میں حضرت مولوی نورالدین صاحب کے بیٹے کی وفات کے بعد دعا کی تو دیکھا کہ مولوی صاحب کی گود میں لڑکا ہے جس کے جسم پر پھوڑے ہیں۔ یہ پیشگوئی اشتہار نور الاسلام کے صفحہ 26 میں شائع کی گئی جس کے 5 سال بعد مولوی صاحب کے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔ اس کا نام عبدالحی رکھا گیا اس کے جسم پر پھوڑے نکلے جن کے نشان اس کے جسم پر رہے (ص567)

☆1880ء میں خدا نے مجھ سے فرمایا کہ ’’میں اس کی اہانت کروں گا جو تیری اہانت کا ارادہ کرے گا‘‘۔ حضور نے ایسے کئی مخالفین کے نام لکھے جنہوں نے اہانت کا ارادہ کیا اور خدا نے ان کی ذلت کے سامان کردیا۔ (ص567)

☆20 فروری 1886ء اور 12 مارچ 1897ء میں سرسید احمد خان صاحب کو غم و ہم اور تکالیف پہنچنے کی پیشگوئیاں کی گئیں جن کو شائع بھی کیا گیا۔ جو پوری ہوئیں۔ ان کے بیٹے کی موت ہوئی، ان کا لاکھوں روپے کا نقصان ہوا اور پھر ایک سال بعد سرسید فوت ہوگئے۔ (ص569)

☆ یکم جنوری 1888ء کو لڑکے کی پیدائش کی خبر دی۔ 12 جنوری 1889ء کو لڑکا محمود احمد پیدا ہوا۔ اسی طرح 10 دسمبر 1892ء کو لڑکے کی پیدائش کی خبر دی گئی 20/اپریل 1893ء کو بشیر احمد پیدا ہوا۔ 5 ستمبر 1894ء کو تیسرے بیٹے کی خبر دی تو 24 مئی 1995ء کو تیسرا بیٹا شریف احمد عطا کیا۔ جنوری 1897ء میں چوتھے لڑکے کی خبر دی گئی اور یہ شرط بھی ہوئی کہ عبدالحق غزنوی کی زندگی میں یہ پیدا ہوگا جون 1899ء میں مبارک احمد پیدا ہوا جبکہ عبدالحق زندہ تھا اس طرح یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ (ص570)

☆لیکھرام کے قتل کے بعد میرے خلاف گرفتاری اور قتل کی سازشیں کی گئیں۔ خدا نے سلامتی کی خبر دی اور یہ پیشگوئی ہر روز پوری ہورہی ہے۔ (ص571)

☆ کتاب اعجاز المسیح کا جواب لکھنے کی کوشش کرنے والے کیلئے یہ خبر دی گئی تھی کہ ’’وہ نادم ہوا اور حسرت سے اس کا خاتمہ ہوا‘‘۔ چنانچہ بھیں تحصیل چکوال ضلع جہلم کا محمد حسن فیضی اس کتاب کے جواب میں مجھ پر لعنت بھیج کر ایک ہفتہ کے اندر ہلاک ہوگیا۔ (ص571)

☆دسمبر 1896ء میں لاہور میں جلسہ مذاہب میں ایک مضمون پڑھنے کیلئے لکھا۔ جس کے متعلق الہام ہوا ’’مضمون بالا رہا‘‘۔ چنانچہ جلسہ کے بعد سب نے گواہی دی کہ مضمون بالا رہا۔ اخباروں نے بھی یہی لکھا۔ (ص573)

☆10 جولائی 1888ء میں خواب دیکھی کہ صاعقہ میری طرف آتی ہے مگر قریب آکر وہ ستارہ نظر آتا ہے۔ پھر یہ خبر دی جاتی ہے کہ مقدمہ ہوگا اور خدا کی نصرت و مدد سے مجھے کامیابی اور عزت ملے گی اور ’’فتح کا جھنڈا‘‘ بھی الہام ہوا۔ یہ تمام الہامات کتاب البریہ میں شائع کئے گئے پھر امرتسر کے ضلع مجسٹریٹ کے پاس عبدالحمید نامی آدمی نے مقدمہ کیا کہ مرزا غلام احمد نے مجھے مارٹن کلارک کے قتل کیلئے بھیجا ہے کپتان ایم ڈبلیو ڈگلس صاحب ضلع نے مجھے بری قرار دے دیا اسی مقدمہ میں مخالفین میں پھوٹ پڑنے کی خبر بھی دی گئی تھی۔ جو کہ صحیح نکلی۔ اور ایک مخالف مولوی کی توہین بھی ہوئی جب اس نے کرسی مانگی۔ (ص574)

☆1874ء میں خون کا مقدمہ ہونے اور اس سے بری ہونے کی خبر دی گئی۔ جو مارٹن کلارک کے مقدمہ سے پوری ہوئی۔ (ص578)

☆ شیخ مہر علی رئیس ہوشیارپور کے مصیبت میں پڑنے اور دعا کے ذریعہ بچنے کی خبر ملی۔ ان کو خبر دی۔ اس کے چھ ماہ بعد ان کو پھانسی کی سزا ہوئی۔ مگر دعا کی گئی اور رہائی کی اطلاع بھی دی گئی چنانچہ وہ رہا ہوگئے۔ (ص579)

☆ ماجھے خان اور اس کے بیٹے شمس الدین کی طرف سے روپیہ بھجوانے کی خبر دی گئی۔ جو پوری ہوئی۔ (ص580)

☆ یکم فروری 1897ء کو حضرت سیدہ نصرت جہاں صاحبہ کی بیماری کی فکر ہوئی بچے کی پیدائش میں حساب میں غلطی کی وجہ سے کسی اور مرض کا فکر دامنگیر ہوا دعا کی تو الہام ہوا ’’آید آں روزے کہ مستخلص شوذ‘ اور تفہیم ہوئی کہ لڑکی پیدا ہوگی چنانچہ مارچ 1897ء میں لڑکی پیدا ہوئی۔ (ص580)

☆بہت سارے ایسے مخالفین تھے جنہوں نے حضور پر لعنت کی یا موت کی دعا کی یا پیشگوئی کی اور خود ہی قہر الٰہی کا شکار ہوکر نشان بن گئے حضور نے پانچ اسماء درج فرمائے اور فرمایا اس بات کی گواہ ان کی اپنی تحریریں ہیں۔ (ص580)

☆1878ء میں خواب میں باوا نانک صاحب کو دیکھا انہوں نے اپنے آپ کو مسلمان کہا۔ چنانچہ ایک مدت کے بعد باوا نانک صاحب کا وہ چولا مل گیا جو ان کا پیرہن تھا اور تبرک کے طور پر ڈیرہ نانک میں محفوظ ہے اس پر قرآنی آیات درج ہیں جن سے ان کا مسلمان ہونے کا پتہ چلتا ہے۔ (ص581)

☆1878ء میں ایک شخص نجف علی کے بارے میں نفاق کی خبر دی گئی چنانچہ پتہ کرنے پر تصدیق ہوگئی۔ (ص584)

☆1878ء میں خواب میں ایک لڑکا دیکھا جس کے ہاتھ میں نان ہے اور کہتا ہے کہ ’’یہ نان تیرے لئے اور تیرے ساتھ کے درویشوں کیلئے ہے‘‘۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب میرے ساتھ کوئی نہ تھا اب درویشوں کی جماعت ہے اور دوسرے اس میں رزق کی پریشانی سے محفوظ رہنے کی اطلاع تھی چنانچہ سالہائے دراز سے ایسا ظہور ہورہا ہے۔ (ص584)

☆20/اگست 1875ء کو مجھے والد صاحب کی وفات بعد مغرب ہونے کی خبر خدا نے دی جو کہ اسی طرح ہی پوری ہوگئی۔ (ص585)

☆1880ء میں میں سخت بیمار ہوا۔ دعا سکھائی گئی اور علاج بھی بتایا گیا چنانچہ اس طرح

کرنے سے شفا ہوگئی۔ (ص585)

☆1880ء میں شادی اور اس کے تمام سامان کرنے کی خدا نے خبر دی اور غیر موافق حالات کے باوجود تمام سامان میسر آئے اور خدا نے چار لڑکے بھی دئے۔ (ص586)

☆فروری 1897ء میں ایک شخص نے نشان مانگا اسے نشان کیلئے چالیس روز کے انتظار کا کہا گیا چنانچہ چالیس دن کے اندر اندر لیکھرام کا نشان ظاہر ہوا۔ (ص587)

☆1877ء میں مارٹن کلارک کے مقدمہ سے پچیس سال پہلے خواب دیکھی کہ عدالت میں پیش ہوں اور نماز کی اجازت مانگتا ہوں اور حاکم مجھے اجازت دیتا ہے چنانچہ اس مقدمہ میں بعینہ ایسا ہی ہوا۔ (ص588)

☆11/اپریل 1900ء کو عیدالاضحیٰ کی صبح الہام ہوا۔ عربی میں بولو۔ میں نے پہلے عربی میں تقریر نہ کی تھی۔ عید کا خطبہ عربی میں دیا۔ فصیح و بلیغ زبان جاری ہوکر نشان ظاہر ہوا۔ (ص588)

☆فروری 1902ء میں الہاماً بتایا گیا کہ کوئی اپنے اہل وعیال کے ساتھ میرے پاس آتا ہے۔ چنانچہ خلیفہ نورالدین صاحب کی طرف سے طاعون کے باعث قادیان آنے کی اطلاع ملی۔ (ص589)

☆20مارچ 1888ء میں قادیان کے آریہ اور مرزا نظام الدین اور مرزا امام الدین کے کہنے پر نشان مانگا گیا تو 31 ماہ میں ان کے ایک فرد کے مرنے کی خبر دی گئی۔ چنانچہ مدت پوری ہونے سے پندرہ دن قبل مرزا نظام الدین کی لڑکی اکتوبر 1890ء میں چھوٹا بچہ چھوڑ کر مرگئی۔ (ص589)

☆1884ء میں الہام ہوا کہ کوئی مخالف تیری سوانح پر کوئی داغ نہیں لگا سکے گا۔ یہ پیشگوئی ہمیشہ سے پوری ہو رہی ہے۔ (ص590)

☆1877ء میں آپ کے بھائی مرزا غلام قادر صاحب کے ایک مقدمہ کے متعلق دعا کے بعد الہام ہوا کہ ''ناکامی ہوگی''۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ (ص590)

☆1898ء خواجہ جمال الدین کے منصفی کے امتحان میں فیل ہونے پر دعا کے بعد غم کا تدارک کئے جانے کے متعلق خبر دی گئی۔ چنانچہ 1900ء میں ریاست ممبری میں اعلیٰ عہدے پر تقرری ہوئی۔ جس سے پیشگوئی پوری ہوئی۔ (ص591)

☆1887ء میں الہام ہوا ''نصف ترا نصف عمالیق را''، تفہیم یہ ہوئی کہ جدی شرکاء میں سے عورت مرے گی اور اس کے حصہ میں سے نصف ہمیں ملے گا۔ اس میں تین نشان تھے (1) عورت معمولی عمر میں مرے گی (2) ہم اس وقت تک زندہ رہیں گے (3) تقسیم اسی طرح ہوگی۔ چنانچہ اسی سال ایسا ہی ہوا۔ (ص591)

☆1895ء میں ذیابیطس کے باوجود آنکھ اور دو دوسرے اعضاء کے محفوظ رہنے کی خبر الہاماً دی گئی۔ چنانچہ ایسا ہی ظہور میں آیا۔ (ص592)

☆1893ء میں آپ کی بیٹی عصمت بی بی کی وفات کے متعلق خبر دی گئی جو اسی طرح پوری ہوئی۔ (ص593)

☆ 6 جنوری 1900ء کو الہام ہوا۔ ''چکی پھرے گی اور قضا نازل ہوگی یقیناً خدا کا فضل آنے والا ہے''۔ اس الہام کے بعد مرزا نظام الدین وغیرہ نے ایک دیوار بنا دی جس کی ہمیں بہت تکلیف ہوئی مگر اس میں موجود فضل کی خبر کے مطابق 20/اگست 1901ء کو یہ دیوار گرادی گئی اس طرح یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔ (ص594)

☆1871ء میں خواب دیکھا کہ مرزا غلام قادر صاحب بیمار ہوئے ہیں چنانچہ اس کے بعد وہ بیمار ہوگئے۔ پھر خواب دیکھی جس سے موت کا پتہ چلتا تھا۔ مگر نشان کی خاطر دعا کی گئی تو خدا کے فضل سے صحت کی خبر دی گئی۔ چنانچہ 1872ء میں شفا ہوگئی پھر 1887ء میں خواب دیکھا کہ ان کی زندگی کا پیالہ بھر چکا ہے۔ اور چند ہفتے بعد فوت ہوگئے۔

(ص595)

☆علی محمد خان صاحب نواب جھجر لدھیانہ نے ایک تکلیف کے ختم ہونے کی خاطر دعا کیلئے خط لکھا۔ اس خط کے لکھے جانے کی اطلاع خدا نے پہلے دے دی اور ساتھ ہی ان کی تکلیف کے دور ہونے کی اطلاع بھی دی۔ چنانچہ اسی دن ان کو خط لکھا گیا جس دن انہوں نے خط لکھا تھا۔ وہ اس پر بہت حیران ہوئے اور پھر اس خط کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتے تھے۔ کہ یہ ایک نشان ہے۔

(ص596)

☆ 1901ء میں کشف میں مبارک احمد کے گرنے اور زخمی ہونے کا دیکھا۔ یہ کشف چند منٹ کے بعد اسی طرح پورا ہوگیا۔ (ص597)

☆ 1901ء میں مبارک احمد کے سخت بیمار اور موت تک پہنچ جانے کے بعد دعا کی گئی اور خدا کے فضل سے دعا قبول ہوئی اور شفا ہوگئی۔

(ص598)

☆ایک دفعہ خود حضرت اقدس کو سخت بخار ہوا۔ ناامیدی کی حالت میں دعا کے ساتھ شفا ہوگئی۔

(ص599)

☆1897ء میں کشف دیکھا کہ گواہی کیلئے عدالت میں ہوں مگر حاکم قسم دینا بھول گیا ہے۔ چنانچہ ملتان میں ایک عدالت میں پرائیویٹ سیکرٹری نواب بہاولپور کے مقدمہ میں گواہی دینے کے وقت حاکم کو سہو ہوگیا اور وہ گواہی سے قبل قسم دینا بھول گیا۔ (ص599)

☆1897ء میں مرزا ایوب بیگ صاحب کی وفات کے متعلق خواب دیکھا۔ وہ چھ ماہ بعد فوت ہوگئے۔ (ص 600)

☆جولائی 1897ء میں مرزا یعقوب بیگ کے ڈاکٹری کے امتحان میں کامیابی کی اطلاع ملی۔ وہ کامیاب ہوگئے۔ (ص601)

☆مرزا محمد یوسف بیگ کے بیٹے مرزا ابراہیم بیگ کی بیماری کے دوران دعا کی تو خواب میں وفات کی خبر ملی ایسا ہی ہوا۔ (ص601)

☆اعجاز المسیح کا جواب لکھنے سے تمام مخالفین کو آسمان سے روک دیئے جانے کی خبر دی گئی چنانچہ کوئی شخص جواب نہ لکھ سکا۔ (ص602)

☆خلیفہ سید محمد حسن صاحب کیلئے کسی غم سے رہائی کیلئے دعا کی گئی۔ خدا کے فضل سے رہائی ہو گئی۔ (ص603)

☆بھائی کی وفات سے ایک دن قبل الہام ہوا ''جنازہ''۔ دوسرے دن بھائی کی وفات ہوگئی۔

(ص603)

☆عیسائیوں کی طرف سے رسول اللہ کے خلاف کتاب شائع ہونے پر جو انجمن حمایت اسلام نے جو میموریل بھیجا اس کے متعلق خبر دی گئی تھی جو پوری ہوئی۔ (ص603)

☆1882ء میں دلیپ سنگھ کے پنجاب میں نہ آنے کی پیشگوئی کی گئی تھی۔ چنانچہ اس کی عزت وآسائش کو خطرہ ہونے کی وجہ سے آنے سے روک دیا گیا۔ (ص604)

☆1887ء میں میاں عبداللہ سنوری پٹواری صاحب کی موجودگی میں سرخ چھینٹوں والا نشان ظاہر ہوا۔ اور جن قضا وقدر کے فیصلوں پر خدا نے دستخط کئے وہ پورے ہوئے یعنی لیکھرام کی موت اور طاعون وغیرہ۔ (ص604)

☆1887ء میں پنڈت اگنی ہوتری نے لاہور سے خط لکھا جس کی خدا نے پہلے سے خبر دے دی تھی۔ (ص606)

☆1899ء میں مخالفین نے ٹیکس لگانے کی درخواست کی جس کے بارے میں کشفاً بتایا گیا کہ یہ ٹیکس نہیں لگایا جائے گا۔ (ص606)

☆1887ء میں موضع کنجراں کے سفر سے قبل سفر کے دوران میرا اور حامد علی صاحب کے نقصان ہونے کا الہام ہوا۔ پھر جو سفر کیا تو اس میں دونوں کا نقصان ہوا۔ (ص607)

☆1900ء میں ڈاکٹر نور محمد صاحب کے بیٹے کی بیماری میں دعا کے وقت الہام ہوا۔ ''اچھا ہوجائے گا''۔ پھر شفا ہوگئی۔ (ص608)

☆1898ء میں ہمارے لڑکے بشیر احمد کی آنکھیں خراب ہوگئیں۔ دعا کے بعد الہام ہوا۔ ''برق طفلی بشیر'' اس کے بعد اس کی آنکھیں اچھی ہوگئیں۔ (ص608)

☆1898ء میں الہام ہوا ''بے ہوشی پھر غشی پھر موت'' اس کی تفہیم یہ ہوئی کہ مخلص مرید فوت ہوگا۔ چنانچہ ڈاکٹر بوڑے خان صاحب اسسٹنٹ سرجن قصور اسی طرح وفات پا گئے۔ (ص609)

☆1886ء میں لدھیانہ سے پٹیالہ کے سفر سے قبل نقصان کے متعلق الہام ہوا چنانچہ اس سفر میں ایک رومال جس میں نقدی تھی گم ہوا۔ اور دوسرا امر یہ ہوا کہ کسی کی غلط اطلاع پر غلط سٹیشن پر اترنے سے ساری جماعت کو تکلیف ہوئی۔ (ص609)

☆ 1887ء میں کسی نے غلط خبر دی کہ حضرت اماں جان کے حقیقی بھائی میاں اسحاق اور ان کی والدہ وفات پا گئے ہیں۔ الہاماً اس اطلاع کے غلط ہونے کی خبر ملی۔ چنانچہ پتا کروانے پر معلوم ہوا کہ یہ خبر غلط تھی۔ (ص610)

☆1898ء میں سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب کیلئے دعا کی گئی تو الہام ہوا ''قادر ہے وہ بارگاہ ٹوٹا کام بناوے، بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے'' ایک ہفتہ بعد ان کو اس غم سے رہائی ہوئی۔

(ص611)

☆1885ء میں عبداللہ سنوری صاحب نے ایک کام کے ہونے کیلئے دعا کی درخواست کی الہام ہوا۔ ''اے بسا آرزو کہ خاک شدہ'' تب ان کو بتا دیا کہ کام نہ ہوگا۔ چنانچہ اس کام میں ایسے موانع پیش آئے کہ کام ہوتے ہوتے رہ گیا۔

(ص612)

☆1880ء میں پچاس روپیہ کی ضرورت پڑی۔ دعا کی تو الہام ہوا ''دیکھ میں تیری دعاؤں کو کیسے جلد قبول کرتا ہوں''۔ اسی دن لدھیانہ سے کسی نے پچاس روپے بھیج دیئے جو اگلے دن مل گئے۔ (ص612)

☆1900ء میں سخت بیمار ہوا دعا کی تو موت کے ٹلنے کا الہام ہوا۔ چنانچہ شفاء ہوگئی۔

(ص613)

☆13/اپریل 1899ء کو اہلیہ کی صحت کیلئے دعا سکھائی گئی۔ اس میں دو خبریں تھیں ایک وہ بیمار ہوں گی دوسرے دعا سے شفا ہوگی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ (ص613)

☆1899ء میں الہام ہوا کہ ''اے میرے رب مجھے دکھا کہ تو مردہ کیونکر زندہ کرتا ہے''۔ اللہ تعالیٰ نے اب تک ہمارے ہاتھ سے ہزار ہا روحانی مردے زندہ کئے ہیں اور کر رہا ہے۔ (ص613)

☆ 1878ء میں مولوی عبداللہ غزنوی صاحب کی وفات کے متعلق خواب دیکھا جو پورا ہوا۔ (ص614)

☆1878ء میں خواب میں دیکھا کہ روحانی دلائل عطا ہوئے ہیں روشن اور چمکدار تلوار دائیں بائیں چلاتا ہوں۔ عبداللہ غزنوی صاحب مطلب بتاتے ہیں کہ یہ دلائل کی تلوار ہے۔ وہ آج پوری ہو رہی ہے اور روحانی تلوار نے ایک لاکھ سے زیادہ لوگ فتح کر لئے ہیں۔ (ص616)

☆1883ء میں سید عباس علی لدھیانوی کے متعلق کشوف دیکھے کہ انجام اچھا نہ ہوگا۔ بدظن ہو جائے گا۔ حالانکہ اس وقت بہت مخلص تھا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور وہ پیشگی اطلاع سے فائدہ نہ اٹھا سکا۔ (ص618)

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل عمر بھر تحریک جدید کے محاذ پر کارہائے نمایاں سرانجام دیتے رہے۔ ہمیشہ دورے کرتے اور حضرت مصلح موعود کے ایسے ولولہ انگیز حوالے پڑھتے کہ ہر شخص تحریک جدید کے بڑھ چڑھ کے وعدے کرتا یا وعدے بڑھا دیتا۔ عورتوں سے بھی خطاب فرماتے اور بجٹ بڑھوا لیتے۔

عملی زندگی میں آتے ہی میرا ان سے تعارف ہو گیا تھا اور تحریک جدید کے معاونین خصوصی میں شرکت کی توفیق ملی۔ ہر بچے کی پیدائش اور بزرگوں کی وفات اور بچوں اور عزیزوں کے نکاحوں اور شادیوں پر تحریک کرتے بیوت الذکر بیرون از پاکستان کی مالی معاونت میں بھی شامل کر لیتے تھے۔ میرا پہلا پراجیکٹ لوئر جہلم دوآب مظفرگڑھ سے پنجند تک کا علاقہ تھا یہ 1967ء کے شروع کی بات ہے۔ اس وقت مظفرگڑھ ضلع کے امیر کیپٹن (ر) ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب تھے۔ جو چوہدری صاحب کے قریبی عزیز تھے۔ ان کے حوالے سے بھی چوہدری صاحب سے تعلق بڑھتا رہا۔ پھر قسمت نے کہاں کہاں مجھے پھیرایا۔ اکثر جگہ چوہدری صاحب کے دوروں کے دوران ملاقات ہو جاتی تھی۔ لاہور، راولپنڈی، اسلام آباد، نواب شاہ، حیدرآباد، نارنگ منڈی، مریدکے، کوٹ اڈو اور مرکز ربوہ میں تو اکثر ملاقات ہوتی۔ 1977ء میں مجھے NESPAK نے اپنی سروس میں لے لیا اور خدا کی قدرت کہ 1989ء میں ایک بار پھر میں ضلع مظفرگڑھ تعینات ہو گیا اور امیر ضلع بھی بن گیا۔ اس ضلع میں ہماری ماہانہ میٹنگ کے دوران وہ اپنا دورہ پلین (Plane) کر لیتے تھے۔ عموماً جمعہ ملتان پڑھاتے اور عصر کی نماز کی امامت مظفرگڑھ میں کرواتے اور پھر ضلع بھر کی جماعتوں کے صدران اور ذیلی تنظیموں اور امیر ضلع کی عاملہ کے ساتھ میٹنگ کرتے اور نہایت کامیاب ہو کر واپس جاتے۔

تحریک جدید کے چندے کے علاوہ دعوت الی اللہ کی سلائیڈز کے ذریعے بھی خدمت کرتے۔ مجھے یاد ہے 1974ء میں ایک بڑا کامیاب پروگرام نواب شاہ میں ہوا تھا جس کا اہتمام رئیس عبداللہ ڈاہری صاحب کی کوٹھی کے وسیع لان میں کیا گیا تھا۔

تصویریں رکھنے کا انہیں بہت شوق تھا جب ہم نے IAAAE کی طرف سے 1989ء میں سوونیئر نکالا تو اس میں آسٹریلیا اور قادیان کی بیوت کی تصاویر انہوں نے ہی خاکسار کو عاریتاً دیں۔

نیکی کے کاموں پر ابھارنا اور نیکی کے کاموں کی قدر دانی کرنا ان کا خاص وصف تھا۔

ماشاءاللہ چوہدری شبیر احمد صاحب نے خود تو بہت نمایاں خدمات دینیہ کی توفیق پائی۔ لیکن ان کے بزرگوں میں سے ان کے حقیقی چچا اور خسر حضرت بابو عبدالحمید صاحب بھی بہت نمایاں ہیں لیکن اس تعلق کا ذکر کم ہی آیا ہے۔ یہی وہ بزرگ ہیں جنہوں نے ”خطبات نور“ اکٹھے کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی بطور خاص خوشنودی حاصل کی تھی۔ لاہور میں ان کے (غالباً سرکاری) مکان پر حضرت اماں جان کا ٹھہرنا بھی ثابت ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضرت اماں جان نے ایک بار فرمایا تھا کہ آج میں بابو صاحب کے لئے پراٹھے بناؤں گی۔ غرض حضرت مسیح موعود کے زمانہ سے ہی یہ خاندان سلسلہ کی خدمات میں نمایاں ہے۔

چوہدری شبیر احمد صاحب کے بھائی اکثر چوہدری صاحب کے حوالے سے ہی تعارف کرواتے تھے اور اولاد تو ماشاء اللہ ساری ہی خادم دین ہے جیسا کہ حضور انور نے ذکر بھی فرمایا ہے۔

ان کی آخری بیماری کے دوران بھی چند بار عیادت کے لئے حاضر ہونے اور دعا کی درخواست کرنے کا موقع ملا ہے۔ بہت کمزور ہو گئے تھے۔ لیکن حافظہ آخری وقت تک اچھا رہا اور بڑی چاہت سے ملتے رہے۔

آپ کے متعدد مضامین اور نظمیں سلسلہ کے اخبارات اور رسالوں میں شائع ہوتی رہی ہیں اور ”حیات ناصر (جلد اول)“ کی تصنیف میں میں نے ان سے مقدور بھر استفادہ بھی کیا ہے۔

ان کے دل میں سلسلے کا بڑا درد تھا۔ خلافت کے ساتھ بڑی گہری وابستگی تھی۔ ہر اہم تحریک اور واقعہ پر اشعار کہہ دیتے تھے جو موقع و محل کے عین مطابق اور اخلاص سے بھرے ہوئے ہوتے تھے۔

اللہ تعالیٰ ان کے خلا کو اپنے فضل سے بھرے اور ان کی اولاد در اولاد اور تمام متعلقین کو ان کی نیکیوں کا وارث بنائے۔ اللہ ان کے درجات اپنے قرب میں بڑھاتا رہے۔ آمین

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب

برادرم عبدالرزاق بٹ صاحب مربی سلسلہ کی یادیں

برادرم بٹ صاحب سے میرا تعلق اگست 1960ء سے تھا۔ جب ہم کینیا سے واپس پاکستان (ربوہ) آئے تھے۔ ان کی ایک بہن رضیہ بیگم صاحبہ میری ممانی جان تھیں جن کی شادی میرے ماموں مکرم محمد الطاف خاں صاحب سے ہوئی تھی۔ جو مکرم فضل الرحمان صاحب مربی سلسلہ کے والدین ہیں۔

بعد ازاں جب 1973ء میں ان کی شادی میری اکلوتی اور پیاری بہن کے ساتھ ہو گئی تو یہ تعلق اور رشتہ مزید مضبوط اور پائیدار ہو گیا۔ مکرم بٹ صاحب مرحوم کی فیملی والدین وغیرہ بہت سادہ مزاج، غریب طبیعت، بے نفس، خدا رسیدہ اور ہر طرح کی نمود و نمائش سے پاک لوگ تھے۔

جب میری ہمشیرہ عزیزہ امۃ النور طاہرہ کے لئے بٹ صاحب کا رشتہ آیا تو میرے ابا جان محترم مولانا محمد منور صاحب نے اُس وقت کے سیکرٹری حدیقۃ المبشرین محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سے مشورہ کیا اور معلوم کیا کہ field میں بٹ صاحب کا کام کیسا ہے۔ مکرم شیخ صاحب نے بتایا کہ اچھا کام کر رہے ہیں۔ ان کی رپورٹس خوشکن اور تسلی بخش ہیں۔ بس اسی رپورٹ پر ابا جان نے اس رشتہ کا فیصلہ کر لیا۔ مجھ سے بھی دریافت کیا۔ میں نے ابا جان کی ہاں میں ہاں ملائی اور یہ رشتہ طے ہو گیا۔

ایک سادہ تقریب منعقد کر کے ہم نے عزیزہ کو سسرال رخصت کر دیا۔ 14 دسمبر 1973ء کی یہ بات ہے۔ برادرم عبدالرزاق بٹ صاحب چار تانگے بھر کر بارات لائے اور ہم نے عزیزہ کو تانگے پر بٹھا کر رخصت کر دیا۔ اس بات کو چالیس سال ہونے کو آئے ہیں اور ہم پوری شرح صدر کے ساتھ گواہی دیتے ہیں کہ یہ ایک کامیاب اور محبت بھری پُرسکون شادی تھی۔ اکلوتی بیٹی اور اکلوتی بہن ہونے کے ناطے عزیزہ کو ہم نے بہت لاڈ اور پیار سے پالا اور رخصت کیا تھا۔ لیکن عزیزہ نے نئے گھر اور نئے ماحول میں اپنے آپ کو بڑی سمجھ داری، دانائی، حکمت اور فراست سے adjust کیا۔ اور برادرم بٹ صاحب نے بھی میری پیاری بہن کو اپنے گھر کی ملکہ اور دل کی رانی بنا کر رکھا۔ دونوں کی زندگی باہم ایسی شیر و شکر تھی کہ ایک دوسرے کے بغیر یہ خود کو نامکمل اور ادھورا سمجھتے تھے۔ کیا مجال جو شادی کے 40 سالوں میں عزیزہ امۃ النور نے ایک بار بھی اپنے میاں یا سسرال کی کوئی شکایت ہم سے کی ہو۔ عیال داری کے باوجود صبر و شکر حوصلہ اور تعاون سے وقت گزارا۔

بھائی عبدالرزاق اکثر کہا کرتے تھے کہ میری بیگم بڑی عظیم ہے۔ محترم بٹ صاحب کی بزرگی، دعاؤں میں شغف، عبادات میں باقاعدگی، تہجد گزاری، ہر ایک سے ہمدردی کی ایک گہری چھاپ عزیزہ کے دل پر تھی اور ہے اور اسی وجہ سے اس نے زندگی بھر کا ساتھ پوری وفاداری سے نبھایا ہے۔

ایک واقف زندگی سے اپنی بیٹی کی شادی کرتے وقت میرے ابا جان کو احساس تھا کہ زندگی کے نشیب و فراز میں ان لوگوں کو ہمارے سہارے کی ضرورت ہو گی۔ اس لئے اپنی ساری زندگی ابا جان نے عزیزہ کا ہر طرح خیال رکھا اور حسب توفیق خدمت کی۔

ابا جان کی وفات کے بعد مجھے بھی اس ذمہ داری کا احساس رہا۔ اس جگہ اس بات کا ذکر ضروری ہے کہ برادرم بٹ صاحب کو خلافت اور خلیفہ وقت سے بہت پیار تھا اور آپ حضور سے تو عشق اور وفاداری کا گہرا رشتہ تھا۔ گھانا کے قیام کی دوستی پر وہ ہمیشہ ناز کرتے تھے اور حضور کے ساتھ گزارا ہوا وقت یاد کر کے خوش ہوتے تھے۔ جلسہ سالانہ قادیان 2005ء کے موقع پر جب حضور ہجوم میں گھر گئے تھے تو برادرم بٹ صاحب تڑپ اٹھے تھے اور بہت بے قرار رہے۔ ٹی وی کے قریب آ کر بیٹھ گئے اور دعائیں پڑھنی شروع کر دیں۔ جب حضور رش سے نکل آئے تو پھر جان میں جان آئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ سے مرحوم کی محبت و دوستی کی بات ان کے دفتر کے ساتھیوں کے علم میں بھی تھی اور دوست احباب اس کا پورا پورا فائدہ اٹھاتے تھے۔ جب بھی حضور انور نے MTA پر یا کسی انٹرویو میں بھائی عبدالرزاق صاحب کا ذکر کیا تو ساتھی فوراً انہیں مبارک باد دیتے اور تقاضا کرتے کہ حضور نے آپ کا ذکر کیا ہے۔ آپ ہمیں اس خوشی میں پارٹی دیں۔ چنانچہ تین چار بار ایسا ہو چکا ہے کہ حضور کے ذکر فرمانے پر بٹ صاحب نے دوستوں کی دعوت کی ہے اور بڑی خوشدلی سے محبت کی یہ رسید دوستوں کو دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرماتا رہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم محمد طاہر زمان صاحب معلم وقف جدید N.P/32 شرقی رحیم یار خان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی شافیہ طاہر واقفہ نو نے سات سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ بچی کی تقریب آمین مورخہ 29/اکتوبر 2012ء کو احمدیہ بیت النور چاہ پاہی والہ میں منعقد کی گئی بچی سے مکرم شاہد احمد تبسم صاحب معلم وقف جدید نے قرآن کریم سنا اور مکرم پروفیسر سلیم اختر صاحب صدر جماعت چاہ سوری والہ نے دعا کروائی۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ کو نصیب ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

۞ مکرم محمد احمد قمر سنوری صاحب سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

میری پوتی راحمہ سحر بنت مکرم منظور احمد سنوری صاحب کی تقریب آمین مورخہ 3 نومبر 2012ء کو عصر کی نماز کے بعد ہوئی۔ مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ سیکرٹری تعلیم القرآن لجنہ اماء اللہ حلقہ پورن نگر نے بچی سے قرآن کریم سنا۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ روبینہ منظور سنوری صاحبہ کو حاصل ہوئی قرآن کریم سننے کے بعد خاکسار نے دعا کرائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ بچی کو نور قرآن سے منور فرمائے قرآن کریم کو سمجھنے اور اس کی تعلیمات کے مطابق اپنی زندگی گزارنے کی توفیق دے۔ آمین

تقریب آمین

۞ مکرم عدنان احمد کاہلوں صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 191/7-R تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ چک نمبر 191/7-R ضلع بہاولنگر کے ایک طفل محمد احمد ولد مکرم عابد محمود باجوہ صاحب اور ایک ناصرہ علیزہ احمد بنت مکرم سعید احمد صاحب کی تقریب آمین مورخہ 24/اکتوبر 2012ء کو بعد نماز مغرب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم مبشر احمد رند صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے دونوں بچوں سے قرآن کریم کے کچھ حصے سنے۔ اور آخر پر مکرم محمد تقی احمد باجوہ صاحب نے دعا کرائی اور بچوں میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو قرآن کریم کے نور سے منور کرے اور ان کو روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرمہ روبینہ چودھری صاحبہ دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میری چھوٹی بہن مکرمہ عائشہ لئیق صاحبہ زوجہ مکرم لئیق احمد صاحب جرمنی کو ایک بیٹی کے بعد مورخہ 6 ستمبر 2012ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام لبیب احمد عطا فرمایا ہے اور اسے وقف نو کی مبارک تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد سعید اشرف صاحب کا پوتا اور مکرم محمد شریف شاکر صاحب مغل پورہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے نومولود کی بابرکت لمبی اور نافع الناس عمر ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم رانا منصور احمد صاحب حلقہ بیت الفتوح لندن تحریر کرتے ہیں۔

میری ہمشیرہ محترمہ منصورہ عنصر صاحبہ اہلیہ مکرم عنصر احمد صاحب لندن کی آنکھ میں تکلیف ہے۔ لندن کے مقامی ہسپتال میں مورخہ 21 نومبر 2012ء کو آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم مرزا عابد بیگ صاحب حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی محترمہ بشریٰ صاحبہ کو گرینڈر چل جانے کی وجہ سے ہاتھ کی انگلیوں پر چوٹ آئی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم شریف احمد باجوہ صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو گزشتہ 20 دن سے بخار ہے۔ کمزوری بھی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم خواجہ نعمان احمد صاحب ابن مکرم محمد اصغر صاحب اگوکی ضلع سیالکوٹ بعارضہ یرقان بیمار ہیں۔ احباب سے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ مکرم صداقت حیات صاحب دارالنصرت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے مکرم طارق حیات صاحب مربی سلسلہ اور بہو مکرمہ عائشہ طارق صاحبہ کو مورخہ یکم نومبر 2012ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تحریک وقف نو میں شمولیت اور نام روحانہ حیات رکھنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو خادمہ دین، لمبی عمر والی، والدین کیلئے قرۃ العین اور خلافت احمدیہ کی اطاعت گزار بنائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع لودھراں و ملتان کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

۞ مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے حافظ آباد اور گوجرانوالہ کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

(بقیہ از صفحہ 2: رسول کریم ﷺ کے حالات)

میں داخل ہوں گے اور آپ کا مذہب عالمگیر ہو جائے گا۔ یہ وقت مکہ میں مسلمانوں کے لئے نہایت ہی سخت تھا اور تکالیف انتہاء کو پہنچ چکی تھیں۔ اس کشف کا سنانا مکہ والوں کے لئے ہنسی اور استہزاء کا ایک نیا موجب ہو گیا اور اُنہوں نے ہر مجلس میں آپ کے اِس کشف پر ہنسی اُڑانی شروع کی۔ مگر کون جانتا تھا کہ نئے یروشلم کی تعمیر شروع تھی۔ مشرق و مغرب کی قومیں کان دھرے خدا کے آخری نبی کی آواز سننے کے لئے متوجہ کھڑی تھیں۔

رومیوں کے غلبہ کی پیشگوئی

انہی ایام میں قیصر اور کسریٰ کے درمیان ایک خطرناک جنگ ہوئی اور کسریٰ کو فتح حاصل ہوئی۔ شام میں ایرانی فوجیں پھیل گئیں۔ یروشلم تباہ کر دیا گیا۔ حتیٰ کہ ایرانی فوجیں یونان اور ایشیائے کوچک تک پہنچ گئیں اور باسفورس کے دہانہ پر ایرانی جرنیلوں نے قسطنطنیہ سے صرف دس میل کے فاصلہ پر اپنے خیمے گاڑ دیئے۔ اِس واقعہ پر مکہ کے لوگوں نے خوشیاں منانی شروع کیں اور کہا خدا کا فیصلہ ظاہر ہو گیا ہے۔ بت پرست ایرانیوں نے اہل کتاب عیسائیوں کو شکست دے دی۔ اُس وقت خدا تعالیٰ کی طرف سے آپ کو خبر دی گئی کہ...... (الروم: 3 تا 7) یعنی رومی فوجیں عرب کے قریب ممالک میں شکست کھا گئی ہیں لیکن اپنی شکست کے بعد پھر اُن کو فتح حاصل ہو گی چند سال کے اندر اندر۔ خدا ہی کا اختیار دنیا میں پہلے بھی رائج تھا اور آئندہ بھی رائج رہے گا۔ جب وہ فتح کا دن آئے گا اُس وقت مؤمنوں کو بھی خدا کی مدد سے خوشی نصیب ہو گی۔ خدا جن کو چن لیتا ہے اُن کی مدد کرتا ہے وہ بڑی شان والا اور بڑا مہربان ہے۔ یہ اُس خدا کا وعدہ ہے جو اپنے وعدوں کو تبدیل نہیں کرتا۔ لیکن اکثر لوگ خدا کی قدرتوں سے ناواقف ہیں۔ چند ہی سال بعد خدا تعالیٰ نے یہ پیشگوئی پوری کر دی۔ ایک طرف رومیوں نے ایرانیوں کو شکست دے کر اپنے ملک کو آزاد کرا لیا اور دوسری طرف جیسا کہ کہا گیا تھا اُنہی ایام میں مسلمانوں کو مکہ کے لوگوں کے خلاف فتوحات حاصل ہونی شروع ہوئیں۔ جبکہ مکہ کے لوگ یہ سمجھ رہے تھے کہ اُنہوں نے لوگوں کو مسلمانوں کی باتیں سننے سے روک کر اور مسلمانوں پر ظلم کرنے پر آمادہ کر کے اسلام کا خاتمہ کر دیا ہے۔ خدا کا کلام متواتر اسلام کی فتوحات کی خبریں دے رہا تھا اور بتا رہا تھا کہ مکہ والوں کی تباہی کی گھڑی قریب سے قریب تر آ رہی ہے۔ چنانچہ انہی ایام میں محمد رسول اللہ ﷺ نے بڑے زور سے خدا تعالیٰ کی اس وحی کا اعلان کیا کہ ......(طٰہٰ: 124 تا 126) یعنی مکہ والے کہتے ہیں کہ کیوں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے ربّ کے پاس سے کوئی نشان ہمارے لئے نہیں لاتا۔ کیا پہلے نبیوں کی پیشگوئیاں جو اس کے حق میں ہیں وہ اُن کے لئے کافی نشان نہیں ہے۔ ہم اگر پوری تبلیغ سے پہلے ہی مکہ والوں کو ہلاک کر دیتے تو مکہ والے کہہ سکتے تھے کہ اے ہمارے ربّ! کیوں تو نے ہماری طرف کوئی رسول نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رُسوا ہونے سے پہلے تیری تعلیموں کے پیچھے چلتے۔ تو کہہ دے ہر شخص کو اپنے وقت کا انتظار کرنا پڑتا ہے پس تم بھی اس گھڑی کا انتظار کرو جب حجت تمام ہو جائے گی تب تم یقیناً جان لو گے کہ سیدھے راستہ پر اور خدا تعالیٰ کی ہدایت پر کون چل رہا ہے۔

خبریں

مرضی کے مطابق کرپشن کی جا رہی ہے

سپریم کورٹ نے پی آئی اے میں مالی بے ضابطگیوں کے حوالے سے مقدمے کی سماعت 4 دسمبر تک ملتوی کرتے ہوئے تمام فریقین کو نوٹس جاری کر دیئے ہیں اور آئندہ سماعت پر انتظامیہ سے جامع رپورٹ طلب کر لی ہے۔ دوران سماعت چیف جسٹس نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا ہے کہ قومی ادارے تباہ ہو رہے ہیں، مرضی کے مطابق کرپشن کی جا رہی ہے اور کوئی پوچھنے والا نہیں قوم کو بتایا جائے کہ کتنا نقصان ہوا ہے اور کیا پی آئی اے کی بحالی کے امکانات ہیں بھی یا نہیں بتایا جائے کہ پی آئی اے پر کتنے لوگ رعایتی اور مفت سفر کرتے ہیں، ادارے کی ساکھ درست کرنے کیلئے کتنے فرانزک آڈٹ کرائے گئے، پی آئی اے نے انٹرنیشنل روٹس کس کس کمپنی کو دے رکھے ہیں۔

حسین حقانی واپس نہ آئے تو آرڈر جاری کریں گے

سپریم کورٹ نے میموکیس میں سابق سفیر حسین حقانی کی وکیل عاصمہ جہانگیر کو اپنے موکل کی ملک واپسی پر سیکیورٹی فراہمی کیلئے درخواست دینے کا حکم دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ حسین حقانی واپس نہ آئے تو آرڈر جاری کریں گے۔ جبکہ آرٹیکل 9 کے تحت شہریوں کو تحفظ فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔

ملازمت کا عدم تحفظ، ڈپریشن کا باعث

امریکہ کی مشی گن یونیورسٹی کے ماہرین نے کہا ہے کہ ملازمت کے حوالہ سے عدم تحفظ کا شکار افراد کمزور صحت، پریشانی اور ڈپریشن کا شکار رہتے ہیں۔ تحقیق کی سربراہ سارا اے برگرڈ اور اس کے ساتھیوں نے باقاعدہ 440 ملازمت پیشہ افراد کو تحقیق کا حصہ بناتے ہوئے بتایا کہ ہمیں حاصل ہونے والے نتائج سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ وہ افراد جو اپنی ملازمت کھو جانے کے خوف میں مبتلا رہتے ہیں وہ دوسرے افراد جو کہ اپنی ملازمت کے تحفظ کو یقینی سمجھتے ہیں کی نسبت زیادہ کمزور اور پریشانی میں مبتلا رہتے ہیں لہٰذا ماہرین نے ملازمت کے عدم تحفظ کو ان کی صحت کی خرابی کی اہم وجہ قرار دیا ہے۔

(روزنامہ جنگ 30/اکتوبر 2012ء)

نیوز اینکر کی غیر حاضری پر خبرنامہ منسوخ

مصر کی تاریخ میں پہلی بار معروف ٹی وی چینل النیل نے نیوز اینکر کی غیر حاضری کے باعث اہم خبرنامہ منسوخ کر دیا عرب میڈیا رپورٹ کے مطابق النیل ٹی وی کی انتظامیہ نے خبرنامہ منسوخی کی خفت مٹانے کے لئے خانہ پُری کیلئے پہلے سے ریکارڈ شدہ پروگرام چلا دیئے۔ سونے پر سہاگہ یہ ہوا کہ دن کی شفٹ ختم کرنے والا نیوز اینکر نائٹ شفٹ کے اینکر کا انتظار کئے بغیر ہی گھر چلا گیا تھا النیل چینل کے ڈائریکٹر سامح رجائی نے انٹرنیٹ پر اپنے ایک بیان میں اینکر پرسن کی غیر حاضری کے باعث اہم خبرنامے کی منسوخی کو فاش غلطی قرار دیتے ہوئے کہا کہ خبرنامہ پیش کرنے والے اینکر پرسن احمد نجیب چند ناگزیر وجوہات کی بناء پر چینل کا لیٹ نائٹ بلیٹن پیش کرنے نہیں پہنچ سکے۔ مصری ٹیلی ویژن کی تاریخ میں یہ پہلا واقعہ ہے کہ کسی چینل کو نیوز اینکر کی عدم موجودگی کے باعث اپنا مین نیوز بلیٹن اچانک منسوخ کرنا پڑا۔

(روزنامہ جنگ 30/اکتوبر 2012ء)

کیلا کھایئے سر درد بھگایئے

روز روز سر درد سے پریشان افراد کو اب گولیاں کھانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ غذائی ماہرین کے مطابق کیلا کھا کر بھی سر درد سے نجات حاصل کرنا ممکن ہے۔ ماہرین کے مطابق کیلے میں موجود کاربو ہائیڈریٹس خون میں شکر کی مقدار کو درست سطح پر رکھتے ہیں جس سے دماغ میں خون کی روانی معمول کے مطابق رہتی ہے۔ ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ مستقل سر درد اور خصوصاً میگرین کے شکار رہنے والے افراد کو اپنے کھانے پینے اور نیند پوری کرنے کا خیال رکھنا چاہئے اس طرح وہ سر درد سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

(روزنامہ جنگ 30/اکتوبر 2012ء)

پان اور نسوار کے استعمال سے کینسر لاحق ہوسکتا ہے

برطانیہ میں جنوبی ایشیا سے تعلق رکھنے والے افراد پر نسوار اور پان کے استعمال پر پابندی عائد کر دی گئی۔ برطانوی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق قومی ادارہ صحت نے کہا ہے کہ بغیر دھویں کے تمباکو سے بنی ہوئی اشیاء جن میں پان اور نسوار شامل ہیں ان کے استعمال سے کینسر جیسی مہلک بیماری لاحق ہوسکتی ہے۔ طبی ماہرین نے کہا ہے کہ کچھ لوگ نکوٹین کو پورا کرنے کیلئے ایسی چیزیں استعمال کرتے ہیں انہیں اس بات سے آگاہ کرنا ہوگا کہ تمباکو کا زیادہ استعمال صحت کیلئے کتنا خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ این آئی سی ای کے ڈائریکٹر پروفیسر مائیک کیلے کے مطابق برطانیہ میں موجود جنوبی ایشیا سے تعلق رکھنے والے افراد زیادہ تر دھوئیں کے بغیر تمباکو کا استعمال کرتے ہیں۔ ماہرین کے ایک اندازے کے مطابق جنوبی ایشیا کی خواتین دن میں چار مرتبہ پان کا استعمال کرتی ہیں جو کینسر جیسی مہلک بیماری کا باعث بن سکتا ہے۔

(روزنامہ ''دنیا'' فیصل آباد 28 ستمبر 2012ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 15۔ نومبر

طلوع فجر	5:08
طلوع آفتاب	6:34
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:11

خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر بیرون ربوہ احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔ اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی بھجوایا جا رہا ہے۔ مہربانی کر کے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تاکہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کر کے اخبار الفضل جاری رکھا جا سکے۔ ادارہ کو منی آرڈر ارسال کرتے وقت بھی خیال رہے کہ منی آرڈر خاکسار کے نام ہو۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

گلشن سویٹس اینڈ بیکرز

اعلیٰ اور معیاری مٹھائیوں کا مرکز

اعلیٰ کوالٹی ہمارا معیار اور لذت ہماری پہچان

● چاکلیٹ کیک ● فریش کریم کیک ● پیسٹری
● کریم رول ● کوکونٹ بسکٹ ● سپیشل کیک رس
● کھتائی ● فروٹ کیک ● شیرمال ● رس

☆ اور خستہ بسکٹ بھی دستیاب ہیں ☆

پروپرائیٹر: چوہدری طارق محمود

بالمقابل ایوان محمود یادگار روڈ ربوہ

فون دکان: 6213823 موبائل: 0343-7672823

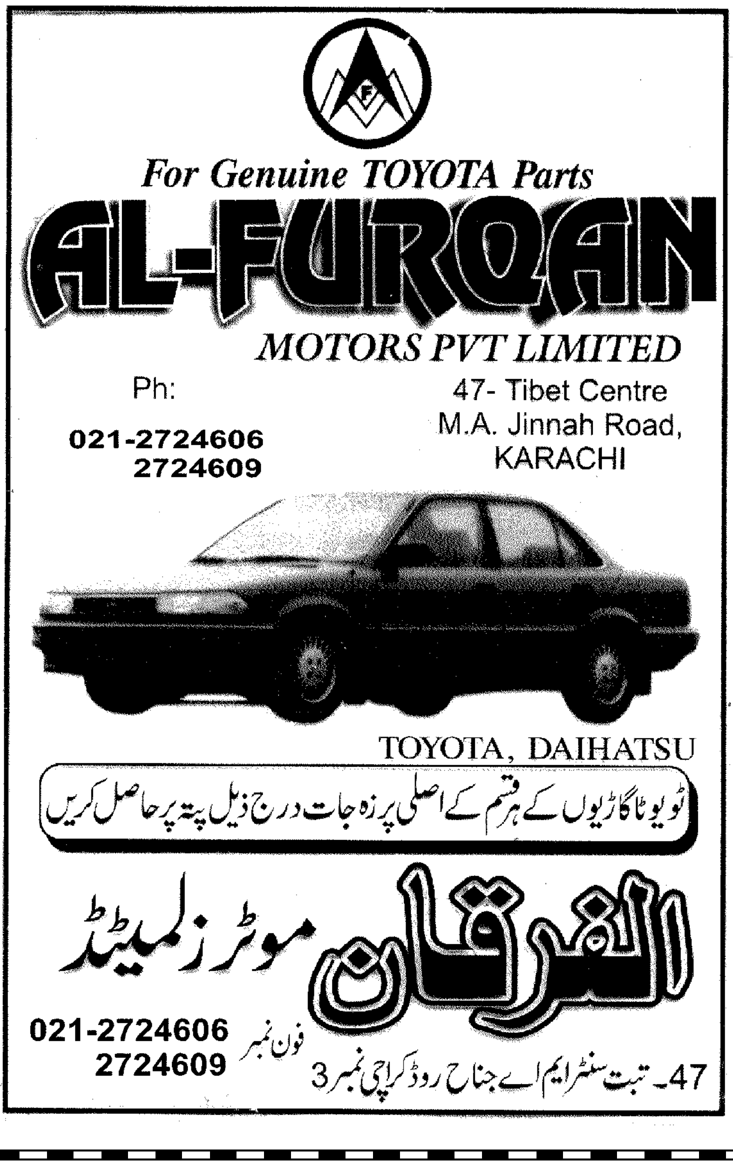

FR-10